افسیوں کے نام پولس رسُول کا خط

۱ میں پوُلس ہوں جو مسیح یسوع خُدا کی مرضی سے اِنتخاب ہوا ہوں اور اس کا رسُول ہوں۔

جو افُسس میں رہنے والے تمام خُدا کے مُقدّس لوگوں اور مسیح یسوع میں ایمان رکھنے والوں کے نام خط لکھ رہا ہوں۔

۲ خُدا ہمارے باپ اور خُداوند یسوع مسیح کی جانب سے تم پر فضل اور سلامتی ہو۔

مسیح میں رُوحانی خُوشنودی

۳ خُدا کی تعریف کرو جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا باپ ہے خُدا نے ہمیں مسیح کے شکل میں آسمان میں رُوحانی خُوشنودی عطا کی ہے۔ ۴ دُنیا کی تخلیق سے پہلے خُدا نے ہم کو مسیح میں چُنا تا کہ ہم اسکے سامنے مُقدّس اور بے قصور ہیں اسلئے کہ وہ ہم سے محبّت کرتا ہے۔ ۵ اور دُنیا کی ابتداء سے پہلے ہی خُدا نے یسوع مسیح کے ذریعہ طئے کیا کہ ہم اس کے بچّے ہیں اور یہی خُدا نے چاہا تھا اور ایسا کرنے کی اس کی مرضی اور خُوشی تھی۔ ۶ اسی لئے سب تعریف خُدا ہی کے لئے ہے کیوں کہ خُدا نے اسکا شاندار فضل ہم کو آزادانہ اس کے چہیتے مسیح میں دیا۔ ۷ مسیح کے اور اس کے خون کے ذریعہ ہمیں نجات ملی اس کے فضل سے ہمارے گناہوں کو معافی ملی۔ ۸ اور خُدا نے اپنا بے انتہا فضل ہم پر نچھاور کر دیا اپنے اعلیٰ ارادے کے مطابق بھی نوازشیں بخشیں۔ ۹ ہمیں خُدا نے اپنے پوشیدہ منصوبہ کو معلوم کرایا اور وہ یہ چاہتا ہے کہ ہم اس پوشیدہ منصوبہ کو جانیں جو اس نے بہت پہلے ہی ہم کو مسیح کے ذریعہ ظاہر کیا۔ ۱۰ خُدا کا مقصد تھا کہ ٹھیک وقت آنے پر اس کے منصوبے پورے ہوں۔ وہ چاہتا تھا کہ زمین اور آسمان میں جتنی بھی چیزیں ہیں ان سب کو ملا کر مسیح کی سرپرستی میں ظاہر کریں۔

۱۱ مسیح ہی کے ذریعہ ہم خُدا کے لوگ چنے گئے اور اس کے منصوبہ کے تحت ہی ہم اس کے لوگ کہلائے کیوں کہ اس نے ایسا ہی چاہا اور سب کچھ جو بھی منصوبہ بنایا گیا اسی کی مرضی سے اسے پورا کرنے کے بعد اسکے فیصلہ سے متفق ہوُئے۔ ۱۲ ہم پہلے لوگ ہیں جو مسیح سے امید رکھتے تھے اور ہمیں چن لیا گیا تھا تاکہ ہم خُدا کی بزرگی و جلال کی تعریف کریں۔ ۱۳ اور یہی تم لوگوں کے لئے بھی ہے تم نے سچی تعلیمات یعنی خُوش خبری اپنی نجات کے بارے معلوم کر چکے ہو جب تم نے نجات کے تعلق سے خُوش خبری سنائی تو مسیح پر ایمان لائے۔ اور مسیح کے ذریعہ خُدا نے اپنا خاص نشان تمہیں مُقدّس رُوح کی شکل میں دیا۔ جس کا اس نے وعدہ کیا تھا۔ ۱۴ مقدّس رُوح اس بات کی ضامن ہے کہ خُدا کے وعدے کے مطابق تمہیں چیزیں حاصل ہوں گی۔ اس سے ان کو پوری پوری آزادی ملے گی جو خُدا کے ہیں۔ ان سب کا مقصد یہ ہے کہ خُدا کی بزرگی و جلال کی تعریف کی جائے۔

پوُلس کی دعائیں

۱۵-۱۶ اسی لئے میں اپنی دعاؤں میں تمہیں ہمیشہ یاد کرتا ہوں اور تمہارے لئے خُدا کا شکر کرتا ہوں میں نے مسلسل اس لئے ایسا کیا کیوں کہ جس وقت سے میں نے سنا کہ تمہارا ایمان خُداوند یسوع پر ہے اور تمہاری محبّت خُدا کے لوگوں کے لئے ہے۔ ۱۷ میں بھی ہمیشہ خُدا سے دعاء کرتا ہوں جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا پر شکوہ باپ ہے میں دعاء کرتا ہوں کہ تمہیں وہ رُوح دے جو تمہیں خُدا کے علم کو سمجھنے کی عقل دے۔ اور خُدا کو تم پر ظاہر کرے۔ اس طریقہ سے تم خُدا کو اچھی طرح پہچان سکوگے۔ ۱۸ میں دعاء کرتا ہوں کہ تمہارے ذہنوں کی آنکھیں کُھل جائیں تاکہ تم اُس امید کو سمجھو جس کے لئے خُدا نے تمہیں چنا ہے تمہیں معلوم ہو کہ خُدا نے اپنا فضل اپنے مُقدّس لوگوں پر کیا جو عظیم الشان اور شاہانہ ہے۔ ۱۹ اور تم جانوگے کہ ہمارے لئے جو ایمان رکھتے ہیں خُدا کی قُدرت کتنی عظیم ہے۔ وہ قدرت زبردست قوّت کی مانند ہے۔ ۲۰ جب مسیح کو موت کے بعد زندہ کیا گیا۔ خُدا نے مسیح کو جنّت میں اپنی دائیں جانب رکھا۔ ۲۱ خُدا نے مسیح کو بہت اعلیٰ مقام دیا اور اس کو تمام حاکموں کے اختیار سے اور بادشاہوں سے زیادہ اہمیت دی وہ ہر چیز سے بالا ہے نہ صرف اس دُنیا میں بلکہ آنے والی دُنیا میں بھی۔ ۲۲ خُدا نے ہر چیز مسیح کے ماتحت کر دیا اس نے ہر چیز اسکے ماتحت رکھی اور کلیسا کی حفاظت کے لئے اس کو ہر چیز پر سردار بنایا۔ ۲۳ کلیسا مسیح کا جسم ہے اور کلیسا مسیح سے بھرا ہے وہ ہر چیز کو ہر طریقہ سے بھرتا ہے۔

موت سے زندگی تک

۲ ماضی میں تمہاری رُوحانی زندگیاں خُدا کے خلاف تمہارے گناہوں اور تمہارے بُرے اعمال کی وجہ سے مُردہ تھی۔ ۲ ہاں! ماضی میں تم گناہ کرتے رہتے تھے اور دُنیا ہی کے معیار پر زندگی گذارہے تھے زمین پر

جو تم نے شیطانی قوتوں کی حکمرانی کی پیروی کی۔ جو لوگ خُدا کی باتوں کے مُنکر تھے انہی پر وہ رُوح اختیار رکھتی ہے۔ ۳ماضی میں ہم سب اپنے لوگوں کی طرح رہے اور ہم ان چیزوں کو کرنے کی کوشش کرتے رہے جس سے ہمارے گنہگار نفس کو خُوشی ہو ہم نے وہ سب کچھ کیا جو ہمارے دماغوں اور جسم نے چاہا۔ ہم بُرے تھے خُدا کے غضب کے مستحق تھے محض اسلئے کہ ہم بھی ان دُوسرے لوگوں کی مانند تھے۔

۴لیکن خُدا بہت رحم والاہے اور وہ ہم سے بہت زیادہ محبّت کرتا ہے۔ ۵ہم قصوروں کی وجہ سے مر چکے تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔ تم خُدا کے فضل سے بچ گئے۔ ۶اور خُدا نے ہمیں مسیح کے ساتھ ہی اوپر اٹھا یا اور آسمان میں اس کے ساتھ جگہ دی۔ خُدا نے ہمیں اسلئے نوازا کہ ہم یسوع مسیح میں تھے۔ ۷خُدا نے ایسا کیا کیوں کہ وہ بتانا چاہتا تھا تمام آنے والی نسلوں کو کہ اس کی رحمت کتنی وسیع ہے خُدا نے یہ بتا یا ہے کہ یہ سب فضل ہم پر یسوع مسیح کی وجہ سے ہے۔ ۸میرے کہنے کامطلب ہے کہ تم فضل سے بچ گئے جو تمہیں ایمان لانے سے ملا تم اپنے آپ کو نہیں بچا سکے لیکن یہ تو خُدا کا عطیہ تھا۔ ۹ نہیں تم اپنے اعمال کی وجہ سے نہیں بچّے اس لئے کوئی یہ شیخی نہیں کر سکتا۔ ۱۰ ہم جو کچھ ہیں وہ خُدا نے بنا یا ہے مسیح یسوع میں خُدا نے ہم کو نئے لوگ بنا یا تا کہ ہم اچھے کام کریں۔ خُدا نے ان اچھے کاموں کو پہلے ہی مقرر کر دیا ہے تا کہ ہم لوگ اچھے کام کرکے اپنی زندگیاں گذاریں۔

مسیح میں اتحاد

۱۱ تم غیر یہودی پیدا ہوئے تھے اور یہودیوں نے تمہیں ”غیر مختون“ اور اپنے آپ کو ”مختون“ کہا ان کی مختونی وہ ہے جو اپنے جسم پر انسانی ہاتھوں سے کرتے ہیں۔ ۱۲ یاد کرو پچھلے وقتوں میں تم لوگ بغیر مسیح کے تھے۔ تم اسرائیل کے شہری نہیں تھے اور تمہارے پاس کوئی عہد نامہ جو خُدا اپنے لوگوں سے کوئی وعدہ کیا ہو نہیں تھا تمہیں کوئی امید نہ تھی اور تم خُدا کو نہیں جانتے تھے۔ ۱۳ ہاں ایک دفعہ تو تم خُدا سے بہت دور تھے۔ لیکن اب مسیح یسوع میں اس کے بہت قریب ہو۔ مسیح کے خون کے ذریعہ سے تمہیں خُدا کے نزدیک لا یا گیا۔ ۱۴ کیوں کہ مسیح کی وجہ سے ہم امن میں ہیں مسیح نے ہم دونوں کو ایک کر دیا۔ یہودی اور غیر یہودی دونوں کو اس طرح علحٰدہ کر دیا تھا جیسے ان کے درمیان ایک دیوار ہو وہ ایک دُوسرے کے دشمن تھے لیکن مسیح نے اس دشمنی کو اپنا جسم دے کر دور کیا۔ ۱۵ یہودی شریعت میں کئی احکام ہیں لیکن مسیح نے اس شریعت کو ختم کیا مسیح کا مقصد یہ تھا کہ دونوں گروہوں کے لوگوں کو ایک نئے انسان ان میں بنائیں ایسا کرکے مسیح نے امن قائم کیا۔ ۱۶ مسیح نے صلیب کے ذریعہ دونوں گروہوں کی دشمنی کو ختم کیا اور دونوں میں صلح کرکے ایک کیا انہیں خُدا تک پہونچا یا اور مسیح نے اپنے آپ کو مصلوب کرکے ایسا کیا۔ ۱۷ مسیح نے آکر تم غیر یہودی لوگوں کو امن کی تعلیم دی جو خُدا سے بہت دور تھے اور اس نے یہودیوں کو بھی جو خُدا کے نزدیک تھے امن کی تعلیم دی۔ ۱۸ ”ہاں!“ مسیح کے ذریعہ ہی ہم دونوں کو حق ہے کہ اپنے باپ کے پاس ایک رُوح میں جائیں۔

۱۹ پس اب تم غیر یہودی اور غیر ملکی نہیں رہے اب تم لوگ بھی شہری ہو خُدا کے مقدّس لوگوں کی طرح تمہارا تعلق خُدا کے خاندان سے ہے۔ ۲۰ تم خُدا کی ذاتی عمارت میں شامل کرلئے گئے ہو اور اس عمارت کی بنیاد رسُولوں اور نبیوں نے رکھی ہے مسیح خود اِس عمارت کا ایک اہم پتھر ہے۔ ۲۱ پوری عمارت ملکر مسیح میں ہے اور مسیح نے اس عمارت کو اتنا بڑھایا کہ خُداوند میں وہ مقدّس ہیکل بن گیا۔ ۲۲ اور تم لوگ بھی دُوسروں کے ساتھ ملکر مسیح کئے گئے ہو اور ایسی جگہ رہ رہے ہو جہاں خُدا رُوح کے ساتھ رہتا ہے۔

غیر قوموں میں پولس کی تبلیغ

۳ میں تم غیر یہودی لوگوں کے لئے مسیح یسوع کا قیدی ہوں۔ ۲ یقیناً تم لوگ جانتے ہو کہ خُدا نے اپنے فضل سے یہ کام میرے ذمہ کیا ہے تا کہ میں تمہاری مدد کر سکوں۔ ۳خُدا نے مجھے مختصر طور پر اس کے راز کو جاننے کا موقع دیا جو اس نے مجھے بتا یا ہے میں اس کے بارے میں پہلے ہی لکھ چکا ہوں۔ ۴اگر تم یہ پڑھو جو میں نے لکھا ہے تو تمہیں معلوم ہو گا کہ میں خُدا کے سچے رازوں کو جو مسیح کے متعلق ہیں جانتا ہوں۔ ۵لوگ جو پرانے زمانے میں تھے انہیں یہ پوشیدہ سچائی معلوم نہ ہوئی لیکن اب رُوح کے ذریعہ خُدا نے ان بھیدوں کو اس کے رسُولوں اور نبیوں کے ذریعہ ظاہر کیا۔ ۶ یہ وہ سچا بھید ہے جو کہ خُدا نے جو چیزیں اس کے لوگوں کے لئے رکھی ہیں غیر یہودی بھی وہ پانے کے مستحق ہیں۔ جیسے یہودی اور غیر یہودی بھی یہودی کے ساتھ بدن میں شامل ہیں اور خُدا نے جو وعدہ یسوع مسیح میں کیا ہے اس میں حقدار ہیں غیر یہودی بھی اس خُوش خبری کی وجہ سے حصّہ دار ہیں۔

۷خُدا کے خصوصی فضل کے عطیہ سے میں بحیثیت ایک خادم خُوش خبری دیتا ہوں خُدا نے اپنی قدرت اور فضل سے مجھے طاقت کی رعایت بخشی ہے۔ ۸ اگرچہ میں خُدا کے تمام لوگوں میں کم ترین درجہ کا ہوں لیکن خُدا نے مجھے یہ عطیہ دیا ہے کہ میں غیر یہودیوں کو مسیح کی دولت کے تعلق سے خُوش خبری دوں اور وہ دولت سمجھنے کے لائق ہے۔ ۹خُدا نے مجھے یہ کام میرے ذمہ کیا ہے کہ تمام لوگوں کو خُدا کے اس پوشیدہ سچائی کے

بارے میں کہہ دوں جو اس میں ابتداء سے پوشیدہ تھی۔ خُدا ہی ہے جس نے ہر چیز کو بنایا۔ **۱۰** خُدا کا مقصد اب یہ تھا کہ کلیسا کے ذریعہ یہ ظاہر کرے کہ تمام حاکموں اور با اختیار لوگ جو آسمانی مقاموں میں ہیں انہیں خُدا کی حکمت کے نمونوں کا علم ہو جائے۔ **۱۱** یہ منصوبہ جو خُدا نے اپنی مرضی کے مطابق جو بہت پہلے ہی بنایا تھا ہمارے خُداوند مسیح یسوع کے ذریعہ پورا کیا۔ **۱۲** ہم خُدا کے سامنے آزادانہ بلا کسی خوف اور ڈر کے مسیح پر ایمان لا کر ہی جاسکتے ہیں۔ **۱۳** اس لئے میں تم سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں کہ مصیبتوں سے پست ہمت نہ ہو میری مشکلات سے تمہیں عزت ملے گی۔

مسیح کی محبّت

۱۴ اسلئے میں اس باپ کے سامنے گھٹنے ٹیک کر دعاء میں اپنا سر جھکادیتا ہوں۔ **۱۵** آسمان اور زمین کا ہر خاندان اس سے نام پاتا ہے۔ **۱۶** میں باپ سے دعاء کرتا ہوں کہ وہ اپنے عظیم جلال سے تمہیں طاقت دے گا اور وہ اپنی رُوح کی قوت سے تمہیں طاقت دے گا۔ **۱۷** میں دعاء کرتا ہوں کہ مسیح تمہارے ایمان کی بدولت تمہارے دلوں میں رہے گا اور تمہاری زندگی محبّت میں طاقت ور ہو گی اور محبّت پر قائم رہے گی۔ **۱۸** اور میں دعاء کرتا ہوں کہ تم اور خُدا کے مُقدّس لوگوں کے ساتھ مسیح کی محبّت کو سمجھیں کہ وہ کتنی لمبی چوڑی اور کتنی اونچی اور کتنی گھری ہے۔ **۱۹** مسیح کی عظیم محبّت کسی بھی آدمی کی سمجھ سے بالاتر ہے جسے میری دعاء ہے کہ تم اس محبّت کو سمجھو تب ہی تم خُدا کی سب نعمتوں سے معمور ہو جاؤ گے۔

۲۰ خُدا کی قدرت اتنی بڑی ہے کہ ہمارے پوچھنے سے پہلے ہمیں اس کی قوت سے جو ہم میں ہے اپنا کام کرتی ہے۔ **۲۱** کلیسا میں اور مسیح یسوع کے لئے ہمیشہ ہمیشہ جلال اور حمد ہوتی رہے۔ آمین۔

جسم کی اکائی

۴ میں جیل میں ہوں کیوں کہ میرا تعلق خُداوند سے ہے خُدا نے تمہیں چُنا ہے اب میں کہتا ہوں کہ خُدا کے لوگوں کی طرح رہو۔ **۲** ہمیشہ حِلیم اور کمال فروتنی سے رہو۔ صبر اور محبّت سے ایک دُوسرے کو برداشت کرو۔ **۳** تم ایک دُوسرے کے ساتھ امن سے رہو رُوح کے ذریعہ سے امن سے رہو۔ تم سب ملکر اس اتحاد کو بچائے رکھو جو سلامتی سے حاصل ہوئی ہے۔ **۴** وہاں ایک جسم اور ایک رُوح ہے اور خُدا نے تمہیں ایک ہی امید کے لئے بلایا ہے۔ **۵** خُداوند ایک ہے۔ ایمان ایک اور بپتسمہ ایک۔ **۶** خُدا ایک ہے اور ہر چیز کا باپ ہے وہ ہر ایک پر حکومت کرتا ہے وہ ہر جگہ اور ہر چیز میں موجود ہے۔

۷ مسیح نے ہم میں سے ہر ایک کو خاص تحفہ دیا اور ہر ایک نے وہی حاصل کیا جو مسیح نے دینا چاہا۔ **۸** اسی لئے تحریریں کہتی ہیں،

> ”وہ آسمانوں میں اونچا چلا گیا اور اس کے ساتھ قیدیوں کو لے گیا اور
> لوگوں کو تحفے بھی دے گیا“

زبور۶۸:۱۸

۹ جب یہ کہا جاتا ہے کہ ”وہ اوپر چلا گیا“ تو اس کے کیا معنی ہیں ؟“ اس کا مطلب ہے کہ وہ نیچے زمین پر پہلے آیا **۱۰** اس لئے یسوع نیچے آیا اور وہ وہی ہے جو اوپر گیا مسیح تمام آسمانوں کے اوپر گیا تاکہ سب کو معمور کرے۔ **۱۱** اور وہی مسیح نے لوگوں کو تحفے دیئے اسی نے کچھ لوگوں کو رسُول اور کسی کو نبی اور کسی کو خُوش خبری دینے کے لئے اور بعض لوگوں کو دیکھ بھال کے لئے اور خُدا کے لوگوں کو تعلیمات دینے کے لئے مقرر کیا۔ **۱۲** مسیح نے وہ تحفے خُدا کے لوگوں کو خدمت کے لئے تیار کرنے کے لئے دئیے۔ وہ تحفے مسیح کے جسم کو مضبوط کرنے کے لئے دیئے گئے۔ **۱۳** یہ کام جاری رہنا چاہئے جب تک کہ ہم سب نہ مل جائیں اور ایمان اور علم میں خُدا کے بیٹے کے متعلق ایک ساتھ ہو جائیں۔ ہمیں ایک مکمل انسان بننا چاہئے۔ ہمیں اتنا آگے بڑھنا چاہئے کہ پوری طرح ہم مسیح کی مانند ہو جائیں۔

۱۴ تاکہ ہم بچے نہ رہیں۔ ہم ان لوگوں کی طرح نہیں ہوں گے جو بحری جہاز کی طرح کبھی ایک طرف کبھی دُوسری طرف لہروں سے جھکولے کھا رہے ہوں۔ ہم نئی تعلیم سے متاثر نہ ہوں گے اور نہ کسی دھوکے سے غلط راہ اختیار کریں گے۔ بعض لوگ دُوسروں کو دھوکا دیکر غلط راہ پر لیجاتے ہیں۔ **۱۵** ہم محبّت سے سچائی ہی کہیں گے۔ ہم مسیح کی طرح ہر راہ پر بڑھیں گے مسیح ہمارا سر ہے اور ہم جسم کے اعضاء۔ **۱۶** پورے بدن کا انحصار مسیح پر ہے۔ اور وہ جسم کے تمام حصّے باہم حصوں کو ملا کر کام کریں گے جسم کا ہر حصّہ اپنا کام کرے گا۔ اس طرح جسم کا ہر عضو بڑھے گا اور محبّت میں طاقتور ہو گا۔

جینے کی راہ

۱۷ خُداوند کے لئے میں تم کو خبردار کرتا ہوں کہ تم اپنی زندگیوں کا طرز عمل ان لوگوں کی طرح نہ رکھو جو ایمان نہیں لاتے اس طرح مت رہو ان کے خیالات بے سود ہیں۔ **۱۸** نہ وہ لوگ سمجھتے ہیں انہیں کچھ بھی نہیں معلوم کیوں کہ وہ سننا ہی نہیں چاہتے اس لئے یہ لوگ زندگی کو نہیں پا سکتے جو خُدا نے دی ہے۔ **۱۹** انہیں شرم کا احساس نہیں کیوں کہ وہ

اپنی زندگی کو گندے عمل اور حرام کاری میں گذار رہے ہیں۔ انکے بُرے
کاموں کی کوئی حد نہیں تھی۔ ۲۰ لیکن جو باتیں تم نے مسیح میں سیکھی
ہیں وہ اُن کی زندگی کے طرز عمل سے کوئی واسطہ نہیں۔ ۲۱ میں
جانتاہوں کہ تم نے جو یسوع کے متعلق سنا ہے اور تم ان میں ہو۔ اور
تمہیں سچائی کو سکھایا گیا جو یقیناً مسیح میں پائی گئی ہے۔ ۲۲ تمہیں سکھایا
گیا ہے کہ تم اپنی پرانی خودی کو چھوڑو اس طرح تمہیں اپنے پرانے چال
چلن کو چھوڑنا چاہئے۔ تمہاری پرانی خودی مرجھا گئی ہے کیوں کہ تمہاری
بُری خواہشات سے تمہیں دھوکہ ہوا ہے۔ ۲۳ تمہیں اپنے دلوں کو
دماغوں کو بدل کر نیا بننا چاہئے۔ ۲۴ تمہیں ایک ایسا نیا انسان بننا ہے
جسے خُدا نے اس طرح تخلیق کی جو سچی اچھی اور مُقدّس زندگی گذارتا ہو۔

۲۵ تمہیں جھوٹ سے پرہیز کرنا چاہئے۔ تمہیں ایک دُوسرے سے
سچ بولنا چاہئے کیوں کہ ہم سب ایک ہی جسم کے ہیں۔ ۲۶ جب غصہ
کرو تو اس غصہ کی وجہ سے گنہگار سورج غروب ہوتے وقت تمہیں غصہ میں
نہ پائیں اور غصہ کو تمام دن مت رکھو۔ ۲۷ شیطان کو ایسا موقعہ مت دو
کہ وہ تمہیں شکست دے سکے۔ ۲۸ اگر کوئی چوری کرتا ہے تو اسے چاہئے
کہ وہ چوری نہ کرے اس شخص کو کام کرنا چاہئے وہ اپنے ہاتھوں کو اچھے
کاموں کے لئے استعمال کریں تاکہ وہ غریب لوگوں کی مدد کرسکے۔

۲۹ جب تم بات کرو تو کوئی بری بات نہ کھو لیکن بات اس طرح کھو
جسے لوگ سن کر تم پر مہربان ہوں دعادیں اسی سے وہ لوگ اپنی ضرورت پر
مدد لے سکتے ہیں۔ ۳۰ اور مقدّس رُوح کو رنجیدہ مت کرو۔ خُدا نے تم پر
رُوح کو مہر بنا دیا ہے یہ دکھانے کے لئے کہ وہ صحیح وقت پر تمہیں چھوڑ کر
آزاد کردے۔ ۳۱ کبھی بھی تلخ مزاجی سے پیش نہ آؤ اور نہ غصہ سے پاگل
بنو اور کسی بھی وقت غصہ سے مت چِلاؤ اور ایسی باتیں مت کھو جس سے
دُوسروں کو تکلیف پہنچے۔ کبھی بھی برائی نہ کرو۔ ۳۲ ہمیشہ ایک
دُوسرے کے ساتھ مہربانی اور محبّت سے رہو ایک دُوسرے کو معاف
کرتے رہو جس طرح خُدا نے تمہیں مسیح میں معاف کیا ہے۔

۵ تم خُدا کے بچّے ہو وہ تم سے محبّت کرتا ہے اس لئے تم کو بھی خُدا
کی طرح رہنا ہو گا۔ ۲ محبّت سے زندگی گذارو۔ دُوسروں سے اسی
طرح محبّت کرو جس طرح مسیح نے ہم سے محبّت کی مسیح نے ہمارے لئے
اپنے آپ کو دے دیا۔ مسیح نے اپنے آپ کو خُدا کے سامنے خُوشبو کی طرح
پیش کرکے قربان کردیا۔

۳ لیکن تم میں کوئی حرام کاری کا گناہ نہیں ہونا چاہئے اور تم کو لالچی
نہ ہونا چاہئے اور نہ نا معقول کام کرے کیوں کہ یہ چیزیں خُدا کے لوگوں
کے لئے مناسب نہیں ہیں۔ ۴ کس قسم کی فحش باتوں میں مشغول نہیں
ہونا چاہئے اور تمہیں کوئی بے وقوفی کی باتیں یا گندے مذاق بھی نہیں کرنا
چاہئے یہ باتیں تمہارے لئے ٹھیک نہیں بلکہ تمہیں خُدا کا شکر گذار ہونا
چاہئے۔ ۵ تمہیں اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اگر کوئی بھی ایسا آدمی جو
حرامکاری کرتا ہے یا بُرے کام کرتا ہے یا پھر جو ہمیشہ اپنے ہی لئے زیادہ
سے زیادہ کی چاہت کرتا ہے تو گویا وہ جھوٹے خُدا کا خدمت گار ہے۔ تو
ایسے لوگوں کے لئے مسیح کی بادشاہت اور خُدا کی بادشاہت میں کوئی جگہ
نہیں۔

۶ کسی بھی آدمی کو ایسا موقع نہ دینا جو تمہیں جھوٹی باتیں کھہ کر
بےوقوف بنائے۔ ایسی باتیں خُدا کو غصہ دلاتی ہیں اور وہ ان لوگوں سے
جو اسکی اطاعت نہیں کرتے غصہ میں آتا ہے۔ ۷ تم ایسے لوگوں سے کوئی
تعلق نہ رکھو۔ ۸ پہلے زمانے میں تم اندھیرے میں تھے لیکن اب تم خُداوند
میں اور روشنی میں رہتے ہو اس لئے ان بچوں کی مانند رہو جو روشنی میں ہیں۔
۹ روشنی ہر قسم کی اچھائی دلاتی ہے یعنی نیکی صحیح زندگی اور سچائی لاتی
ہے۔ ۱۰ یہ معلوم کرنے کی کوشش کرو کہ خُداوند کو کیسے خُوش کریں۔
۱۱ وہ کام نہ کرو جو لوگ اندھیرے میں کرتے ہیں ان سے کچھ اچھا پھل
حاصل نہیں ہوتا اس کی بجائے دُوسروں کی مدد ان کے اعمال کی خرابی کو
دیکھتے ہوئے کرو۔ ۱۲ حقیقت میں یہ بڑی شرم کی بات ہے کہ ہم اِن
باتوں کا ذکر کریں جو لوگ راز میں کرتے ہیں۔ ۱۳ جب ہم اندھیرے
میں کی ہوُئی بُرائی کو روشنی میں لائیں تو بہت آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔
۱۴ اور ہر چیز آسانی سے دکھائی دینے کے قابل ہو وہ روشنی بن جاتی ہے
اسی لئے کھتے ہیں:

”تم جاگو اے سونے والے موت سے جی اٹھو اور مسیح تم پر چمکے گا۔“

۱۵ ہوشیار رہو کہ تمہاری زندگی کے طور سے ان لوگوں کی طرح مت
رہو جو عقلمند نہیں ہیں عقلمندوں کی طرح رہو۔ ۱۶ میرے کھنے کا مطلب
ہے کہ تم کو ہر اچھی چیز کے کرنے کا موقع حاصل کرنا چاہئے کیوں کہ یہ
برائی کے دن ہیں۔ ۱۷ بے وقوفی سے نہ رہا کرو بلکہ خُداوند جو چاہتا ہے
وہ سیکھنے کی کوشش کرو۔ ۱۸ مئے پی کرمست نہ بنو یہ تمہاری رُوحانیت کو
تباہ کردے گی بلکہ اپنے آپ کو رُوح سے معمور کرو۔ ۱۹ ایک دُوسرے
کی مابین تعریفی اور حمدیہ و رُوحانی گیتوں کا تبادلہ کرو گاؤ اور موسیقی کو اپنے
دلوں میں خُداوند کے لئے بساؤ۔ ۲۰ ہمیشہ ہر چیز کے لئے خُدا جو باپ
ہے اس کے شکر گذار رہو۔ خُداوند یسوع مسیح کے نام پر اس کا شکر کرو۔

بیوی اور شوہر

۲۱ مسیح کی تعظیم کے لئے ایک دُوسرے کے تابعدار رہو۔

۲۲ اے بیویو! اپنے شوہر کی ایسی تابعدار رہو جس طرح خُداوند کی۔

۲۳ شوہر بیوی کے لئے سردار ہے جس طرح مسیح کلیسا کے لئے سردار ہے کلیسا مسیح کا جسم ہے اور مسیح اس جسم کا نجات دہندہ ہے۔ **۲۴** کلیسا مسیح کے اختیار میں ہے اسی طرح بیویاں بھی ہر چیز میں شوہر کے اختیار میں رہیں۔

۲۵ شوہرو اپنی بیویوں سے ایسی محبّت کرے جس طرح مسیح نے کلیسا سے کی اور اس کے لئے مر گیا۔ **۲۶** اس نے مر کر کلیسا کو مُقدّس بنایا۔ مسیح نے خُوش خبری دے کر اور اس کو کلام کے ساتھ پانی سے دھو کر پاک کیا۔ **۲۷** مسیح اس لئے ختم ہوا تا کہ کلیسا کو اپنے لئے بحیثیت دلہن کے قبول کرے۔ اس کی موت اس لئے ہوئی کہ کلیسا پاک مقدّس ہو اور اس میں کسی قسم کی غلطی گناہ اور دُوسری برائیاں نہ ہو۔ **۲۸** اور شوہروں کو بھی اپنی بیویوں سے اسی طرح محبّت کرنی چاہئے جس طرح وہ اپنے جسم سے کرتے ہیں۔ جس نے اپنی بیوی سے محبّت کی اس نے اپنے آپ سے محبّت کی۔ **۲۹** کیوں کہ کوئی بھی شخص اپنے جسم سے نفرت نہیں کرتا۔ ہر شخص اپنے جسم کی اچھی طرح دیکھ بھال اور پرورش کرتا ہے جیسا کہ مسیح کلیسا کی کرتا ہے۔ **۳۰** کیوں کہ ہم اس کے جسم کے اعضاء ہیں۔ **۳۱** تحریروں میں کہا گیا ہے: "اسی لئے آدمی اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر اپنی بیوی سے ملتا ہے اور یہ دونوں مل کر ایک ہوتے ہیں۔"* **۳۲** یہ پوشیدہ سچائی بہت اہم ہے میں مسیح اور کلیسا کے متعلق کہتا ہوں۔ **۳۳** بلکہ تم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ اپنی بیوی سے اس طرح محبّت کرے جس طرح وہ اپنے آپ سے کرتا ہے۔ اور بیوی کو اپنے شوہر کی عزت کرنی چاہئے۔

والدین اور بچّے

۶ بچو! اپنے ماں باپ کی اسی طرح اطاعت کرو جیسا کہ خُداوند چاہتا ہے۔ کیوں کہ یہ واجبی چیز ہے کرنے کی۔ **۲** "تم اپنے ماں اور باپ کی عزت کرو"* یہ پہلا حکم ہے جو وعدہ کے ساتھ ہے۔ **۳** وعدہ یہ ہے کہ "ہر چیز میں تمہارے لئے بھلائی ہے اور زمین پر عمر دراز ہوتی ہے۔"*

۴ اے اولاد والو! تم اپنے بچوں کو غُصّہ نہ دِلاؤ بلکہ اپنے بچوں کی پرورش خُداوند کی تعلیم و تربیت سے کرو۔

آقا اور غلام

۵ اے غلامو! زمین پر اپنے آقاؤں کی فرماں برداری عزّت اور ڈر کے ساتھ کرو۔ یہ سچے دل سے کرو جیسا کہ تم مسیح کی فرماں برداری کرتے ہو۔ **۶** تم اپنے آقا کی فرماں برداری صرف دکھاوے کے لئے اور اس کو خُوش کرنے کے لئے نہ کرو تم اس کی ایسی فرماں برداری کرو جیسا کہ مسیح کی کرتے ہو۔ جیسا خُدا چاہتا ہے ویسا اپنے دل سے کرو۔ **۷** اپنا کام کرو اور اس سے خُوش رہو کام اسی طرح کرو جیسے تم خُداوند کے لئے کام کرتے ہو نہ کہ کسی آدمی کے لئے۔ **۸** یاد رکھو خُداوند تم کو ہر اچھے کام کا انعام دیتا ہے ہر آدمی چاہے وہ غلام ہو یا آزاد وہ جو بھی اچھے کام کرے گا اس کو انعام ضرور ملے گا۔ **۹** اسی طرح آقاؤں کو چاہئے کہ وہ اپنے غلاموں سے اچھا سلوک کریں اُن سے دھمکی کی باتیں نہ کریں۔ جو تمہارا آقا ہے ان کا بھی آقا آسمان میں وہی ہے خُداوند سب کا فیصلہ بغیر طرف داری کے کرتا ہے۔

خُدا کا زرہ بکتر پہنو

۱۰ اپنا خط ختم کرتے ہوئے میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ خُداوند میں اور اس کی قدرت میں طاقتور بنو۔ **۱۱** اپنے بچاؤ کے لئے خُدا کا زرہ بکتر پہن لو تا کہ شیطان کے فریب کے منصوبوں کا مقابلہ کر سکو۔ **۱۲** ہماری لڑائی زمین کے لوگوں کے خلاف نہیں۔ ہم تو زمین کی تاریکیوں کے حاکموں اور شرارت کی اُن رُوحانی فوجوں کے خلاف ہیں۔ ہمیں تاریکی کے حاکموں اور ان ناپاک گندے عزائم رکھنے والے جو آسمان میں ہیں ان کے خلاف لڑنا ہے۔ **۱۳** اسی لئے تمہیں خُدا کے پورے زرہ بکتر کی ضرورت ہے تا کہ برائی کے دن تم جب یہ لڑائی ختم کر چکو تو طاقتور بن کر کھڑے رہ سکو۔ **۱۴** اس لئے طاقتور بن کر ٹھہرو اور سچائی کے بند سے کمر کس کر کھڑے رہو اور اپنے سینے پر سچائی کا زرہ بکتر پہن کر ٹھہرو۔ **۱۵** اور اپنے پیروں میں امن کی خُوش خبری کی نعلین پہن لو جو تمہیں طاقت سے کھڑے رہنے میں مدد دے گی۔ **۱۶** اور اپنے ایمان کی سِپر استعمال کرو جس سے تم شیطان کے چلتے ہوئے تیروں سے محفوظ رہ سکو۔ **۱۷** خُدا کی نجات کا خود اور رُوح کی تلوار رکھ لو جو خُدا کی تعلیمات ہیں۔ **۱۸** اور ہر وقت رُوح میں ہر طرح کی دعاء اور منّت کرتے رہو اس طرح کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہو ہمیشہ خُدا کے تمام لوگوں کے لئے دعاء کرو۔

۱۹ میرے لئے بھی دعاء کرو کہ جب میں کچھ کہوں تو مجھے خُدا مناسب الفاظ دے کر کلام کی توفیق دے تا کہ خوش خبری کی پوشیدہ سچائی کو بلا کسی خوف کے کہہ سکوں۔ **۲۰** میرا کام خوشخبری کے متعلق کہنا ہے میں وہ کر رہا ہوں اس قید میں دعاء کرو تا کہ میں ہر بات بلا کسی خوف کے بول سکوں۔

اسلئے ... ہوتے ہیں پیدائش ۲:۲۴

تُم اپنے ...عزّت کرو خروج ۲۰:۱۲؛ اِستثناء ۵:۱۶

ہر چیز ... ہوتی ہے خروج ۲۰:۱۲؛ اِستثناء ۵:۱۶

آخری سلام

۲۱ میں تمہارے پاس ہمارے بھائی تخکس کو بھیج رہا ہوں جس سے میں محبّت کرتا ہوں وہ ہمارے خُداوند کا ایمان دار خادم ہے میرے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے اس کے متعلق وہ تمہیں ہر چیز تفصیل سے کھے گا۔ تب تم سمجھ سکوگے کہ میں کیسا ہوں اور کیا کر رہا ہوں۔ **۲۲** اسی لئے میں اسے بھیج رہا ہوں میں چاہتا ہوں کہ تم جان جاؤ کہ ہم کیسے ہیں میں تمہاری ہمت بافزئی کے لئے اس کو بھیج رہا ہوں۔ **۲۳** ایمان کی سلامتی امن اور محبّت ہو تم پر خُدا باپ اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے بھائیوں کو حاصل ہو۔ **۲۴** تم سب پر خُدا کا فضل ہو جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح سے کبھی نہ ختم ہونے والی بے انتہا محبّت کرتے ہو۔